السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر نمازکی حالت میں کسی کی پیشانی (ماتھا) کپڑے، رومال یاکسی اورچیز سے ڈھکی ہوئی ہو تواس سے اس کی نمازمیں کوئی حرج تو واقع نہیں ہوگا؟ قرآن وحدیث کی روشنی میں جواب سے مطلع فرمائیں۔ (سائل: حافظ محمد مصطفیٰ، کمالیہ)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

یہ اختلافی مسئلہ ہے۔ اس میں دو قول ہیں:

قول اول: امام ابن ابی شیبہ کے مطابق امام عبدالرحمان بن زید، سعید بن مسیب، حسن بصر، ابوبکر مزنی، مکحول اورزہری جیسے ائمہ وفقہاء کے نزدیک پگڑی وغیرہ کے پیچ پر سجدہ جائز ہے۔ (نیل الاوطار ص ۲۹۰، ج ۲)

امام ابوحنفیہ کا بھی یہ مذہب ہے۔ (نیل الاوطار)

قول ثانی: حضرت علی رضی اللہ عنہ، حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما، حضرت عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہما، امام ابراہیم نخعیؒ محمدبن سیرینؒ، میمون بن مہرانؒ، عمر بن عبدالعزیزؒ اورجعدہ بن سہیرؒ جیسے صحابہ کرام اورفقہاء کے نزدیک براہ راست بلاکسی حائل کے پیشانی پر سجدہ کرنا چاہیے۔ (نیل الاوطار ص ۲۹۰، ج ۲)

ہمارے نزدیک دونوں صورتوں میں سجدہ جائز اور صحیح ہے۔ تاہم بغیر کسی حائل کے پیشانی پر سجدہ کرنا زیادہ افضل ہے۔ اگر مزید تشریح مطلوب ہو تو پھر سبل السلام (ص ۱۸۲ ج ۱) زاد المعاد (ص ۵۹ ج ۱) نیل الاوطار (ص ۲۹۰ ج ۲) فتح الباری (ص ۲۴۵ ج ۱) صحیح البخاری (ص ۵۳ ج ۱) مسلم مع نووی (ص ۲۲۵ ج ۱) ملاحظہ فرمائیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ محمدیہ

ج1ص351

محدث فتویٰ